الجامعة البنورية العالمية — دار الافتاء والقضاء

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name : **Muhammad Boota**	Serial No : **23240**	MODE: **Regular**
Address : **Hafizabad Pakistan**	Date : **8/2/2014**	
Subject : **fatwa about imam**	Contact No:	
Writer : بشیر احمد	Email :	

Agar koi shakhs kehta hai ke jo mujhe aur mere khalifon ko wali nahien manta wo kafar hai, aur main jab chaoon tamam insanon ke roh ko hazar kar sakta hun aor Nabi Akram ke roh ko be hazar kar sakta hun jo kia aise shakhs ke mareedon ke piche namaz hojati hai, neez saifi aqeede ke bare men be bataien. shukaria

(۱) اگر کوئی شخص کہتا ہے کہ جو مجھے اور میرے خلیفاؤں کو ولی نہیں مانتا وہ کافر ہے اور میں جب چاہوں تمام انسانوں کی روح کو حاضر کر سکتا ہوں اور نبی اکرم ﷺ کی روح کو بھی حاضر کر سکتا ہوں۔ تو کیا ایسے شخص کے مریدوں کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

(۲) نیز سیفی عقیدہ کے بارے میں بھی بتائیں؟

الجواب حامداً ومصلیاً

(۱) بلا شبہ اللہ رب العزت اسپر قادر ہیں کہ اپنے نیک متقی اور برگزیدہ بندوں کے ہاتھوں سے کوئی خرق عادت کام انجام دیں تاہم کسی شخص کا خود کو اور اپنے کو ولی کہنا اور ولی نہ ماننے والے مسلمانوں کو کافر کہنا اور ایک خرق عادت امر کے کرنے کی قدرت پر مدعی ہونا ایسے امور ہیں جس کی بناء پر آدمی گمراہی کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسلئے مذکور شخص پر اپنے غلط دعاوی اور جاہلانہ فتاوی سے احتراز لازم ہے۔ اور اس قسم کے خیالات کے حامل افراد کی اقتدا میں نماز پڑھنا مکروہ ہے۔

(۲) سیفی وہ حضرات کہلاتے ہیں جو پیر سیف الرحمٰن کے معتقدین ہوں اور وہ لوگ چونکہ اسی (سیف الرحمٰن سیفی) کے عقائد و نظریات کے حامی ہوتے ہیں اسلئے انہیں مندرجہ ذیل عقائد اور اہل حق کے خلاف گستاخانہ فتاوی کی بناء پر فرقہ ضالہ میں شمار کیا ہے اس لیے اسکی مجالس میں بیٹھنے اور اسکے وعظ و نصیحت سننے اور اسپر عمل کرنے سے احتراز لازم ہے۔

۱۔ پیر ایک جگہ لکھتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم روتے ہوئے میرے پاس آئے اور مجھ سے امت کے بارے میں معافی کی درخواست کی (یعنی میری شفاعت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے زیادہ مقبول ہے۔ (ہدایت السالکین ص ۳۳۲)

۲۔ مجھے اور میرے تمام خلفاء کو ماننا لازم ہے جس طرح نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا ضروری ہے

(جاری ہے)

اور میرے نہ ماننے والے کافر ہیں. جیسے نبی کا انکار کفر ہے. (ہدایت السالکین ص۲۶۰)

۳۔ ایک جگہ لکھتے ہیں میں جب چاہوں تو زمین و آسمان کے ملائکہ اور ارواح مقدسہ و حضور صلی اللہ علیہ وسلم نیز تمام ارواح کو حاضر کرکے ان سے باز پرس کر سکتا ہوں (ہدایت السالکین ص۳۱۱)

۴۔ تبلیغ والے دجالی فتنہ ہیں (سیف المومنین ص۱۳۱)

۵۔ دار العلوم اکوڑہ خٹک کے بارے میں لکھا ہے کہ "تبلیغ کی تائید کرنے سے اکوڑہ خٹک والے شدید ترین کافر بن گئے (جواب الاستفتاء نمبر ۳۵)

۶۔ تبلیغی جماعت والے اور اکوڑہ خٹک والے واضح کافر ہیں. (جواب الاستفتاء نمبر ۲۸)

۷۔ یہ خصلت یہودیوں میں تھی جو اکوڑہ خٹک کے مفتیوں میں ہے یہ رشوت خور مفتیان ہیں. (جواب الاستفتاء ص ۳۱، ۶۰)

فی الدر: خرق العادة علی سبیل الکرامة لاھل الولایة جائز عند اھل السنة. اھ (ج ۳ ص۵۵۱).

وفی الرد: تحت (قوله ولابس بالمعجزة) حتی لو ادعی الاستقلال بنفسه وعدم المتابعة لم یکن ولیا بل یکون کافرًا ولاتظھر له کرامة (۳/۵۵۱)

والسنن لابن ماجه: عن جابر بن عبداللہ قال کنا عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فخط خطا وخط خطین عن یمینه وخط عن یساره ثم وضع یده فی خط الاوسط فقال ھذا سبیل اللہ ثم تلا ھذه الایة وأن ھذا صراطی مستقیما فاتبعوه ولا تتبعوا السبل فتفرق بکم عن سبیله (ص۳)

وفیھا قام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (الی قوله) فقال علیکم بتقوی اللہ والسمع والطاعة وان عبدا حبشیا وسترون من بعدی اختلافا شدیدًا فعلیکم بسنتی وسنة الخلفاء راشدین المھدیین عضوا علیھا بالنواجذ وایاکم والامور المحدثات فان کل بدعة ضلالة (ص۵) واللہ اعلم بالصواب

کتبه بشیر احمد عفی عنه
دار الافتاء جامعه بنوریه سائٹ کراچی نمبر ۱۶
۱۵ شعبان ۱۴۳۶ ہجری

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ / ۸ / ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ مفتی [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۵ شعبان ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء
۳۳۴۲
۱۴۳۶/۸/۱۹
7/6/15